سوال

(100)ایک مسجد کی چٹائی اورٹین وغیرہ فروخت کرکے دوسرے مسجد میں لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کی چٹائی اورٹین وغیرہ فروخت کرکے دوسرے مسجد میں لگاسکتے ہیں یانہیں ؟ ونیز مسجد کی ان چیزوں کوخریدنے والااپنی مرضی کے مطابق استعمال کرسکتاہے یانہیں ؟ مثلاً ٹین سے اپنا گھر بنائے اورچٹائی کوجلانے یافرض بنائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس مسجد کے حق میں یہ چیزیں بالکل بے کار ہیں اوراستعمال میں نہیں آسکتیں اوران کے ضائع ہوجانے کااندیشہ ہے توفروخت کی جاسکتی ہیں اوران کی قیمت دوسری مسجد پرصرف کی جاسکتی ہے بشرطیکہ پہلی مسجد میں اس کی بنیادنہ ہو۔ آنحضرت ﷺ نے اضاعة مال سے منع فرمایا ہےاوران اشیاء کاخریدنے والا بہتریہ ہے کہ ان کوایسی جگہ استعمال کرنے میں احتیاط کرے جس میں برتنے سے ان کی بے حرمتی ہو۔ (محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 200

محدث فتویٰ